فیضانِ سیدنا
امام بخاری

31-May-2019

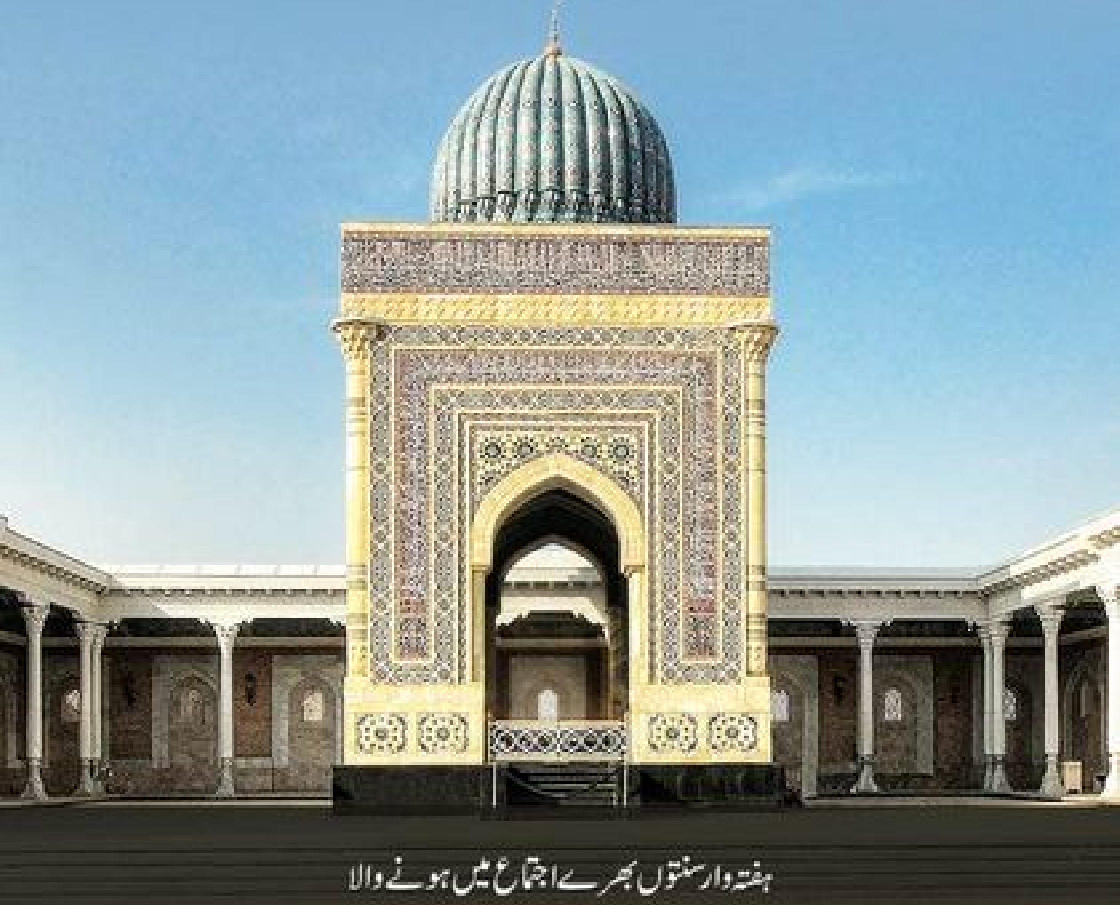

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو" **فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سوسکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجَمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

مدنی پھول: بیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! مُحدِّثینِ کِرام رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن وہ مُقَدَّس ہستیاں ہیں جن کی شان و عظمت اور مقام و مرتبہ بہت ہی بلند و بالا ہے، ان حضرات نے عِشْقِ رسول کے جذبے سے سرشار ہو کر اپنی ساری زندگی حدیثِ پاک کی تَرْوِیج و اِشاعت (Propagation) میں گزار دی۔ اِن بُزرگ ہستیوں میں جو مقام و مرتبہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کو نصیب ہوا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ چونکہ شَوَّالُ الْمُکَرَّم کے مبارک مہینے میں آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی پیدائش ہوئی تھی اور اِسی مہینے میں آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا عُرسِ مبارک بھی ہے۔ لہٰذا اِسی مُناسَبَت سے آج ہم مشہور مُحدِّث حضرت سیدنا اِمام بخاری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کا مُخْتَصَر تعارُف اور آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی پاکیزہ سیرت کے مُختلف پہلوؤں کے بارے میں سُننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔ آیئے! پہلے حضرت سیدنا اِمام بخاری رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کے

ذوقِ عبادت پر مُشْتَمِل ایک ایمان افروز واقعہ سن کر اپنے اندر ذوقِ عبادت کو بیدار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، چنانچہ

امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا ذوقِ عبادت

ایک مرتبہ مشہور مُحَدِّث حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے بعض شاگردوں نے دعوت دی تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ تشریف لے گئے، جب نمازِ ظُہر کا وَقْت ہوا تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے نماز پڑھی، پھر نوافِل شُروع فرمادیئے، جب فارغ ہوئے تو قمیص کا ایک کنارہ اُٹھاتے ہوئے کسی سے کہا: دیکھو! میری قمیص کے اندر کیا چیز ہے؟ دیکھا تو ایک زہریلا کیڑا تھا جس نے سولہ(16) یا سترہ(17) مقامات پر ڈنک مارا تھا، جس کے سبب آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا جِسْمِ مبارَک سُوج چکا تھا۔ لوگوں نے کہا: جب اِس نے پہلا ڈنک مارا تھا تو آپ اُسی وَقْت نماز سے باہر کیوں نہ ہوئے؟ فرمایا: میں نے ایک سُورت شُروع کررکھی تھی، دل نے چاہا کہ وہ پُوری ہوجائے (تو پھر سلام پھیروں گا)۔ (تاریخ بغداد، ۲/۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! مُحَدِّث کی تعریف سنتے ہیں، چنانچہ

مُحَدِّث کی تعریف

جو احادیثِ نَبَوِی میں مصروف و مشغول ہو اُسے مُحَدِّث کہا جاتا ہے۔

(نزھۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر، ص ۴۱)

وِلادت و سِلسلۂ نسب

اے عاشقانِ اولیا! مشہور مُحَدِّث حضرت سَیِّدُنا امام بخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ولادت مشہور

شہر بُخارا میں 13 شوّال 194 ھ (ہجری) بروز جمعہ بعد نمازِ عَصر ہوئی۔ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا نام محمد اور کُنْیَت اَبُوعَبْدُاللہ ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا سِلْسِلۂ نَسب یہ ہے: محمد بن اِسماعیل بن ابراہیم بن مُغِیْرہ۔ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے پَردادا مُغِیْرہ کھیتی باڑی کرنے والے اور غیر خدا کی عبادت کرنے والے تھے لیکن بعد میں حاکمِ بُخارا ''یمان جُعْفِی'' کے ہاتھ پر اسلام لائے۔ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تقریباً باسٹھ (62) سال کی عُمر پائی اور (یکم شوّال) 256 ھ ہجری بروز ہفتہ عِیْدُ الْفِطْر کی رات بیماری کی حالت میں وِصالِ ظاہری فرمایا۔ سَمَرْقَنْد (اُزبکستان) سے کچھ فاصلے پر ''خَرتنک'' نامی بَستی میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عالیشان مزارِ مبارک ہے۔ (اشعة اللمعات، ۱/ ۹- ۱۳ ملتقطاً) (ارشاد الساری، ترجمة الامام بخاری، ۱/ ۵۵- ۵۶ ملتقطاً)

اَلقابات

اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن فِی الْحَدِیْث، حافِظُ الْحَدِیْث، مُحَدِّث، مُفْتِی، حِبْرُالْاِسْلام وغیرہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مشہور اَلقابات ہیں۔

آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے اساتذہ کی تعداد

(حضرت سَیِّدُنا) امام بخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے اساتذۂ کرام کی تعداد ایک ہزار اَسّی (1080) ہے۔ (نزہۃ القاری، ۱/ ۱۱۹)

آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے شاگردوں کی تعداد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (حضرت سَیِّدُنا) امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اِنْتقال فرمایا (تو) نَوّے ہزار (90،000) شاگرد مُحَدِّث (عِلْمِ حدیث کے جاننے والے) چھوڑے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۳۸)

آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے والدِ مُحتَرَم کا مُختَصر تعارُف

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے والدِ ماجِد زَبرُدَست عالِمِ دین تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے اُستاذ حضرت سَیِّدُنا عَبْدُاللہ بن مبارک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی صُحبت میں رہتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ روایت فرمانے والے اور عِلْمِ حدیث کے جاننے والے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ حضرت سَیِّدُنا عَبْدُاللہ بن مبارک، حضرت سَیِّدُنا امام مالِک رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِما، اِن کے شاگردوں اور اُس زمانے کے عِلْمِ حدیث جاننے والوں سے روایت کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی دعائیں بہت زیادہ مقبول ہوتی تھیں، ایسے کہ بارگاہِ الٰہی میں عَرْض کرتے کہ میری سب دعائیں دنیا ہی میں نہ قَبول کرلے کچھ آخرت کے لئے رہنے دے، حلال کھانے کے ایسے پابند تھے کہ حرام تو حرام مشکوک چیزوں سے بھی بچتے تھے، حتّٰی کہ وِصالِ ظاہری کے وَقْت فرمایا: میرے پاس جتنا بھی مال ہے اُس میں ایک دِرْہم بھی شک وشُبہے والا نہیں ہے۔ (نزھۃ القاری ۱/۱۰۷، ملخصاً) (ارشاد الساری، ترجمۃ الامام بخاری، ۱/۵۵)

امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بینائی لَوٹ آئی

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ ابھی چھوٹی عمر کے تھے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے والِدِ ماجِد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا اِنتقال ہوگیا اور پھر پرورِش کی تمام تر ذِمَّہ داریاں آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی والِدۂ ماجِدہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہا نے سنبھالیں۔ بچپن شریف میں حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی۔ والِدۂ ماجِدہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہا اِس صدمے سے روتی رہتیں اور گڑگڑا کر دعا مانگا کرتیں۔ ایک رات سوتے میں قسمت کا سِتارہ چمک اُٹھا، دل کی آنکھیں کُھل گئیں، خواب میں دیکھا کہ حضرت سَیِّدُنا اِبراہیم عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ "آپ اپنے بیٹے کی آنکھوں کی روشنی کی واپسی کیلئے دعائیں مانگتی رہی ہیں۔ مبارک ہو کہ آپ کی دعا قبول ہوچکی ہے، اللہ پاک نے آپ کے بیٹے کی

آنکھوں کی روشنی بحال فرمادی ہے۔"جب صُبح ہوئی تو دیکھا کہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کی آنکھیں(Eyes)روشن ہو چکی تھیں۔(تَفہیمُ البخاری، ۱/۴ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ اللہ کریم نے ماں کی دُعامیں کیسی تاثیر رکھی ہے کہ ماں جب اپنی اَولاد کے حق میں دُعا کرتی ہے تو ربِّ کریم اُس کے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا اور اَولاد کے حق میں اُس کی دُعا قبول فرماتا ہے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ **ماں** وہ مہربان ہستی ہے جو اَولاد کے لئے رو رو کر دُعائیں کرتی ہے،**ماں** کی دُعا جنّت میں لے جاتی ہے،**ماں** کی دُعا ربِّ کریم کا فرمانبردار بناتی ہے،**ماں** کی دُعا بُرائیوں سے بچاتی ہے،ماں کی دُعا اولاد کو **مقامِ وِلایت** تک پہنچادیتی ہے،**ماں** کی دُعا اَولاد کی قسمت سَنوار دیتی ہے،**ماں** کی دُعا اَولاد کے حق میں قبول ہوتی ہے،**ماں** کی دُعا کامیابیاں دِلاتی ہے،**ماں** کی دُعا رَحمت اُترنے کا سبب ہے،**ماں** کی دُعا گناہوں کی مُعافی کا ذَرِیعہ ہے،**ماں** کی دُعا کی بَرَکت سے ربِّ کریم اَولاد سے مصیبتوں اور آزمائشوں کو ٹال دیتا ہے۔اللہ کریم ہمیں اپنی ماں کی خدمت کرنے،ان کی فرمانبرداری کرنے،انہیں راضی رکھنے اور ان سے دعائیں لینے والے کام کرنے کی توفیق و سعادت نصیب فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! اگر ہم مُحدِّثِین کِرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی سیرتِ مبارکہ کا جائزہ لیں تو اُن کی پاکیزہ سیرت میں ہمیں یہ مَدَنی پھول جگمگاتا ہوا دکھائی دے گا کہ اِن حضرات نے عِلْمِ حدیث حاصل کرنے اور اَحادیثِ رسول کا فیضان عام کرنے کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کردیا،حتّٰی کہ اِس راہ میں اپنے گھر بار کو خیر آباد کہہ کر دُور دراز ملکوں اور شہروں کا سفر طے کرکے عِلْمِ حدیث حاصل

کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ چونکہ یادگارِ اَسلاف تھے، لہٰذا آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے مُحَدِّثِینِ کِرام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے نَقْشِ قدم پر چلتے ہوئے اِسی مقصد کی خاطر اپنا وطن چھوڑا، دُور دراز شہروں کا سفر اِختیار فرمایا اور انتہائی کم عُمر میں ہی میدانِ حدیث میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کیا۔ آیئے! حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے شَوقِ عِلْم کی چند جھلکیاں مُلاحظہ کیجئے، چنانچہ

زمانۂ تعلیم

حضرت سَیِّدُنا مُحَمَّد بن اِسمٰعیل بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جب دس (10) سال کے ہوئے تو اِبتدائی اور ضروری تعلیم حاصِل کر چکے تھے، اللہ پاک نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دل میں عِلْمِ حدیث حاصِل کرنے کا شوق پیدا کیا تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ''بُخارا'' میں (عِلْمِ حدیث حاصِل کرنے کے لئے ایک مَدْرَسے میں) داخِلہ لے لیا، عِلْمِ حدیث اِنتہائی محنت سے حاصِل کیا، سولہ (16) سال کی عمر میں حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے بڑے بھائی اور والدہ کے ساتھ حج کرنے کے لئے مکے مدینے میں حاضر ہوئے، والدہ اور بھائی تو حج سے فارغ ہونے کے بعد واپسی وطن آگئے مگر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ مزید عِلْم حاصِل کرنے کے لئے وہیں رہے اور اٹھارہ (18) سال کی عمر میں آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے وہیں پر ہی ایک کتاب[1] تصنیف فرمائی۔ (ارشاد الساری، ترجمة الامام بخاری، ۱/ ۵۶ ملخصاً) (تذکرۃ المحدثین، ص ۷۲ ملخصاً)

حُصولِ عِلْم کے لئے سفر

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے چھ (6) سال حِجازِ مُقَدَّس (یعنی عَرَب شریف کا وہ حِصّہ جس میں مکۂ پاک، مدینۂ پاک اور طائف کے علاقے شامل ہیں) میں رہ کر خوب عِلْمِ دین حاصِل کیا۔ عِلْمِ دین حاصل

---

1 ... (کتاب قضایا الصحابة والتابعین)

30 مئی کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

کرنے کے لئے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے کئی سفر اِختیار فرمائے، 2 مرتبہ شام، مِصر اور جزیرہ، 4 مرتبہ بَصرہ اور کئی دفعہ (عِراق کے شہر) کُوفہ اور بغداد بھی تشریف لے گئے۔ (سیر اعلام النبلاء، ابو عبداللہ البخاری... الخ، ذکر حفظہ۔۔الخ، ۱۰/۲۸۵ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک اپنے بندوں کو جن نعمتوں سے نوازتا ہے، اُن میں سے ایک **"یاد رکھنے والی قُوَّت"** کی نعمت بھی ہے۔ جس کے ذریعے انسان دنیا بھر کی معلومات کو اپنے دماغ کی میموری (Memory) میں آسانی سے محفوظ کرلینے پر قدرت پالیتا ہے اور اِس سے بھرپور فائدہ اٹھاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا شمار بھی اُنہی خوش نصیبوں میں ہوتا ہے، جنہیں اللہ پاک نے یاد رکھنے والی قُوَّت کی نعمت سے سَرفراز فرمایا تھا، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے بارگاہِ الٰہی سے ملنے والی اس شاندار نعمت اور بے مثال ذہانت کے ذریعے ہزاروں احادیثِ مبارکہ کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کرلیا تھا۔ آیئے! حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی یاد رکھنے والی قُوَّت کی چند دلنشین جھلکیاں سُنتے ہیں، چنانچہ

ایک ہزار احادیث زبانی بَیان فرمادیں

ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ (خُراسان کے ایک مشہور شہر) بَلْخ تشریف لے گئے، لوگوں نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے حدیث سُنانے کی فرمائش کی تو آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ایک ہزار (1000) احادیثِ مبارَکہ زبانی بَیان فرمادیں۔ (سیر اعلام النبلاء، ابو عبداللہ البخاری۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۸۹)

16 دن میں 15 ہزار احادیث

حضرت سَیِّدُنا محمد بن اَبِی حاتِم اور حضرت سَیِّدُنا حاشِد بن اِسماعیل رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِما بَیان کرتے ہیں:

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ چھوٹی عُمر میں ہمارے ساتھ حدیث کے لئے شہر بَصرہ کے علمائے کرام کی خدمت میں حاضِر ہوتے تھے، حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے علاوہ ہم تمام ساتھی اَحادیث کو محفوظ کرنے کے لئے تحریر کر لیتے تھے، سولہ دن(Sixteen Days) گزر جانے کے بعد ایک روز ہم نے حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو ڈانٹا کہ تم نے اَحادیث محفوظ نہ کر کے اتنے دنوں کی محنت ضائع کر دی۔ یہ سُن کر حضرت سَیِّدُنا امام بخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے ہم سے کہا: اچھا تم اپنے تحریری صَفحات لے آؤ، چنانچہ ہم اپنے اپنے صَفحات لے آئے، حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اَحادیث سُنانی شروع کر دیں، یہاں تک کہ اُنہوں نے پندرہ ہزار(15000) سے زیادہ اَحادیث بَیان کر ڈالیں، جنہیں سُن کر ہمیں یُوں گُمان ہوتا تھا کہ گویا ہمیں یہ روایات حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ہی لکھوائی ہیں۔(ارشاد الساری، ترجمۃ الامام بخاری، ۱/ ۵۹)

ستّر ہزار حدیثوں کے حافِظ

ایک مرتبہ حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان بن مجاہِد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ حضرت سَیِّدُنا محمد بن سلام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بار گاہ میں حاضِر ہوئے تو حضرت سَیِّدُنا محمد بن سلام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان بن مجاہِد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے فرمایا: اگر آپ کچھ دیر پہلے آجاتے تو میں آپ کو وہ بچہ دکھاتا جس کو ستّر ہزار(70,000) حدیثیں یاد ہیں۔ یہ حَیرت میں مُبْتَلا کرنے والی بات سُن کر حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے دل میں حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے ملاقات کا شَوق پیدا ہوا، چنانچہ حضرت سَیِّدُنا محمد بن سلام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بارگاہ سے فارغ ہونے کے بعد حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان بن مجاہِد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو تلاش کرنا شروع کر دیا، جب(حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے)ملاقات ہوئی تو حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان بن مجاہِد رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اِرشاد فرمایا: کیا سَتَّر ہزار

(70,000) اَحادیث کو یاد کرنے والے آپ ہی ہیں؟ یہ سُن کر حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے عَرض کی: جی ہاں! مجھے تو اِس سے بھی زیادہ اَحادیث یاد ہیں اور جن صحابۂ کِرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان اور تابِعین سے میں حدیث رِوایت کرتا ہوں اُن میں سے اکثر کی تاریخِ پیدائش، رہائش اور تاریخِ وِصال کو بھی میں جانتا ہوں۔ (ارشاد الساری، ترجمۃ الامام البخاری، ۱/۵۹)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبۡحٰنَ اللہ! آپ نے سُنا کہ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا حافِظہ کتنا شاندار تھا، آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے بچپن ہی میں نہ صِرف سَتَّر ہزار (70,000) سے زائد اَحادیثِ کریمہ کو یاد فرمالیا بلکہ اُن حدیثوں کو روایت کرنے والے اکثر بُزرگوں کی تاریخِ پیدائش، رہائش اور تاریخِ وِصال کو بھی یاد کرلیا، بِلاشُبہ یہ اللہ پاک کے خاص فَضۡل و اِحسان اور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خصوصی فیضان کا کمال تھا کہ لوگ آپ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی یاد رکھنے والی قُوَّت کی تعریف کیا کرتے تھے، جبکہ آج ہمارے حافِظے کمزور (Weak) ہوتے جارہے ہیں، ہمیں تو گزرے ہوئے کَل کی معمولی باتیں بھی یاد نہیں رہتیں، عیسوی مہینے اور اُن کی تاریخیں تو یاد رہتی ہیں مگر افسوس! مَدَنی یعنی چاند کے مہینوں اور اُن کی تاریخوں سے بے خبر رہتے ہیں، چیزوں کے حِساب کتاب میں اَکثر پریشانی کا شکار ہوجاتے ہیں، نمازوں کی رَکعات کے بارے میں شُکُوک و شُبُہات میں مُبۡتَلا ہوجاتے ہیں کہ کتنی پڑھ لیں اور کتنی باقی رہ گئیں، کسی کِتاب یا رِسالے کو کئی کئی بار پڑھ لینے کے باوُجود بھی اُس کے مَضامین یا مسائل ہمارے دل و دماغ میں محفوظ نہیں ہوپاتے۔ بہر حال اگر ہم اپنے حافِظے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں، بُھولنے کی بیماری سے نجات پانا چاہتے ہیں، حافِظے کو مضبوط بنانے کے طریقے جاننا چاہتے ہیں اور بُھولنے کی بیماری پیدا کرنے والے اَسباب کے بارے میں معلومات حاصِل کرنا چاہتے ہیں تو اِس کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی

کِتاب ”حافِظہ کیسے مضبوط ہو؟“ کا مُطالَعہ فرمائیے۔

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

حافظہ مضبوط کرنے کا آسان وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَا نِہَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اس دُرودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں: اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان اس دُرودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ حافظہ قوی ہو جائے گا۔ (مَدَنی پنج سورہ، ص۱۶۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً دیکھا گیا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی کارنامے کے سبب عوام و خواص میں مشہور ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو **”کچھ“** سمجھنے لگتا ہے، دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے، اپنے کام کاج اپنے ہاتھوں سے کرنے میں شرم اور ذِلّت محسوس کرتا ہے، دُنیوی حِرص و لالچ اور مزید شہرت کا بُھوت اُس پر سُوار ہو جاتا ہے اور وہ دُنیوی لذّات میں ڈوب کر فِکْرِ آخرت سے غافِل ہو جاتا ہے۔ لیکن قُربان جائیے حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ پر! لاکھوں حدیثیں یاد کرلینے کے باوُجود غُرور و تکبُّر کو کبھی اپنے قریب بھی بھٹکنے نہ دیا، عاجزی و اِنکساری کا دامن تھامے رکھا، عَمَلی طور پر سادگی اپنائی اور دورانِ طالبِ عِلْمی سے ہی زُہد و قناعت کو اِختیار فرمالیا، چنانچہ

امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی عاجزی و انکساری

آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے خُصوصی شاگرد محمد بن حاتِم وَرَّاق رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بَیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بُخارا کے قریب مسافروں کے ٹھہرنے کا مکان بنارہے تھے، خدمت کرنے والے اور عقیدت مَند حضرات بھی آپ رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ کے ساتھ تھے مگر اِس کے باوُجود آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اپنے ہاتھوں سے اِینٹیں اُٹھا اُٹھا کر دیوار میں لگا رہے تھے، میں نے آگے بڑھ کر کہا: آپ رہنے دیجئے یہ اینٹیں میں لگا دیتا ہوں، اِرْشاد فرمایا: قِیامت کے دن یہ عمل مجھے فائدہ دے گا۔

(ارشادالساری، ترجمة الامام بخاری، ۱/۶۵)

سُوکھی روٹی تناول فرماتے

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ نے طلبِ عِلْم کے دوران بسا اوقات سُوکھی گھاس کھا کر بھی وَقْت گزارا، کبھی کبھار ایک دن میں عام طور پر صِرْف دو یا تین بادام کھایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ بیمار پڑ گئے، حکیموں نے بتلایا کہ سُوکھی روٹی کھا کھا کر اِن کی اَنتڑیاں سُوکھ چکی ہیں، اُس وَقْت آپ رَحْمَۃُاللہ عَلَیْہ نے بتایا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ 40 سال (Forty Years) سے خُشک روٹی کھا رہے ہیں اور اِس عَرصے میں سالن کو بالکل بھی ہاتھ نہیں لگایا۔ (تذکرۃ المحدثین، ص ۱۸۲)

اے عاشقانِ اولیا! آپ نے سنا کہ اللہ والوں میں عِلْمِ دین حاصل کرنے کا کیسا زَبَرْدَست مَدَنی جذبہ ہوا کرتا تھا جو سالن کے بغیر سُوکھی روٹی کھا کر بھی اِنتہائی ذوق و شوق کے ساتھ عِلْمِ دین سیکھنے میں مشغول رہا کرتے تھے، جبکہ آج ہمارا معاشرہ دُنیوی عُلوم و فُنون کی ڈگریوں اور مال جمع کرنے کی خاطِر دن رات مصروفِ عمل دکھائی دیتا ہے، مگر دِینی مدارِس و جامِعات میں بہترین اور مفت سہولیات کے باوُجود پڑھنے والوں کی تعداد اِنتہائی کم نظر آتی ہے اور حال یہ ہے کہ بہت سے لوگ شریعت کے بنیادی فرائض و واجبات سے غافل نظر آتے ہیں، جیسا کہ

تفسیر صِراطُ الْجِنَان میں ہے: عِلْمِ دین سیکھنا صِرْف کسی ایک خاص گروہ کا کام نہیں بلکہ اپنی ضرورت

کے مطابِق عِلْم سیکھنا ہر مسلمان پر فَرْض ہے۔ لیکن نہایت افسوس کی بات ہے کہ آج مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد عِلْمِ دِین سے دُور نظر آتی ہے۔ نمازیوں کو دیکھیں تو چالیس(40) چالیس(40) سال نماز پڑھنے کے باوُجود حال یہ ہے کہ کسی کو وُضو کرنا نہیں آتا تو کسی کو غُسْل کا طریقہ معلوم نہیں، کوئی نماز کے فرائض کو صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتا تو کوئی واجبات نہیں جانتا، کسی کی قراءت دُرُست نہیں تو کسی کا سجدہ غلط ہے۔ یہی حال دیگر عبادات کا ہے خُصوصاً جن لوگوں نے حج کیا ہو اُن کو معلوم ہے کہ حج میں کس قدر غَلَطیاں کی جاتی ہیں! اِن میں اکثریت اُن لوگوں کی ہوتی ہے جو یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ بس حج کے لئے چلے جاؤ جو کچھ لوگ کر رہے ہوں گے وہی ہم بھی کرلیں گے۔ جب عبادات کا یہ حال ہے تو دیگر فَرْض عُلوم کا حال کیا ہو گا؟ یُونہی حَسَد، بُغْض، کِیْنہ، تکَبُّر، غِیبَت، چُغلی، بُہتان اور نہ جانے کتنے ایسے اُمور ہیں جن کے بارے میں جاننا فَرْض ہے لیکن ایک تعداد کو اِن کی تعریفیں بلکہ اِن کی فَرْضِیَّت تک کا عِلْم نہیں ہوتا۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا گناہ ہونا عُموماً لوگوں کو معلوم ہوتا ہے اور وہ چیزیں جن کے بارے میں بالکل بے خَبَر ہیں جیسے خرید و فروخت، مُلازَمت، مسجد و مَدْرَسہ اور دیگر بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں لوگوں کو یہ تک معلوم نہیں کہ اِن کے کچھ مسائل بھی ہیں، بس ہر طرف ایک عجیب سی کیفیت ہے، ایسی صورت میں ہمیں چاہیے کہ خود بھی عِلْمِ دین سیکھیں اور جن پر اُس کا بس چلتا ہو اُنہیں بھی عِلْم دین سیکھنے کی ترغیب دلائے۔ اگر تمام والِدین اپنی اَوْلاد کو، تمام اَساتِذہ اپنے شاگردوں کو، تمام پیر صاحِبان اپنے مُریدوں کو اور تمام اَفسران و صاحِبِ اِقتدار حضرات اپنے ماتحتوں کو عِلْمِ دین کی طرف لگا دیں تو کچھ ہی عرصے میں ہر طرف عِلْمِ دین کا دَور دورہ ہو جائے گا اور لوگوں کے مُعامَلات خُود بخُود شریعت کے مطابق ہوتے جائیں گے۔ آجکل جو نازک صورتِ حال ہے اِس کا اندازہ اِس بات سے لگایئے کہ ایک مرتبہ سُناروں (جیولرز) کی ایک بڑی تعداد کو ایک جگہ جمع کیا

گیا جب اُن سے تفصیل کے ساتھ اُن کا طریقۂ کار معلوم کیا گیا تو واضح ہوا کہ اِس وَقْت سونے چاندی کی تجارت کا جو طریقہ رائج ہے وہ تقریباً اَسّی فیصد خلافِ شریعت ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ہماری دیگر تجارَتیں اور مُلازَمتیں بھی کچھ اِسی قسم کی صورتِ حال سے دوچار ہیں۔جب مُعاملہ اِتنا نازُک ہے تو ہر شخص اپنی ذِمّہ داری کو محسوس کرسکتا ہے، اس لئے ہر شخص پر ضروری ہے کہ عِلْمِ دین سیکھے اور حتَّی الاِمکان دوسروں کو سکھائے یا اِس راہ پر لگائے۔(صراط الجنان،۶/ ۲۹۰ ملخصًا)

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "بعد فجر مدنی حلقہ"

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سُنا کہ فرض عُلوم سیکھنا کس قدر ضروری واہم ہے، لہٰذا سستی اڑائیے، خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیے اور فرض عُلوم سیکھنے سکھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "بعدِ فجر مَدَنی حلقہ" بھی ہے۔ جس میں نمازِ فجر سے فراغت کے بعد مسجد میں روزانہ(3) آیات کی تلاوت مع ترجَمۂ کنز الایمان اور تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نُورالعرفان یا تفسیر صِراطُ الجِنَان، مَدَنی درس (درسِ فیضانِ سُنَّت 4 صفحات)اور آخر میں شجرۂ قادِریہ، رَضَویہ، ضیائیہ، عطاریہ بھی پڑھا اور سُنا جاتا ہے، اس کے بعد شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوْرادو وظائف اوراِشراق وچاشت کے نوافل پڑھنے کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔

12 مَدَنی کاموں میں یومیہ اس مَدَنی کام "بعدِ فجر مَدَنی حلقہ" کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے "بعدِ فجر مَدَنی حلقہ" کا مطالعہ کیجئے، تمام اسلامی بھائی اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کے بستے پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

اس رسالے کی بَرَکت سے آپ جان سکیں گے:☆بعدِ فجر مَدَنی حلقہ کسے کہتے ہیں؟،☆مَدَنی حلقہ لگانے کا طریقہ،☆اَسلاف کے مَدَنی حلقے،☆مَدَنی حلقے کے معمولات کی وضاحت☆فیضانِ سُنّت کے بارے میں مفید باتیں،☆شجرہ شریف پڑھنے کی برکتیں،☆دعا کے فوائد،☆اِشراق و چاشت کی برکتیں،☆مَدَنی حلقہ لگانے کے فوائد اور☆مَدَنی حلقہ لگانے کی چند احتیاطیں وغیرہ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مسجِد میں بیٹھنے کا ثَواب حاصِل ہوتا ہے،☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے تلاوتِ قُرآن کرنے اور سُنّتیں کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے،☆بعدِ فجر مَدَنی حلقہ قُرآنِ کریم کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے،☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مَدَنی اِنْعامات پر عمل ہوتا ہے،☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھنے کا موقع ملتا ہے،☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے میں بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے ذِکرِ خیر پر مُشْتَمِل شَجَرَہ شریف پڑھنے سُنّنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے اور بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کا تذکِرہ کرنا باعثِ رَحمت ہے،چُنانچہ

حضرت سَیِّدُنا سُفیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:نیک لوگوں کے ذِکر کے وَقْت رحمت نازل ہوتی ہے۔(حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء،۷/۳۳۵،رقم:۱۰۷۵۰)

لہٰذا آپ بھی اس مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیے اور **"بعدِ فجر مَدَنی حلقے"** میں شرکت کرکے اس کی برکتیں لوٹنے والوں میں شامل ہوجائیے۔ آیئے!عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کی ایک ایمان افروز مَدَنی بہار سُنئے،چنانچہ

بلند آواز سے کلِمہ طیِّبہ پڑھنا شروع کردیا

بابُ الاسلام سندھ کے ایک مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی،عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستگی سے پہلے بَہُت زیادہ ماڈرن تھے،خوش نصیبی سے انہیں عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول نصیب ہوگیا،سُنّتوں پر عمل کرنے والے عاشقانِ رسول کی صحبت

اور شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تربیت کی بَرَکت سے نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے لگے۔ مَدَنی ماحول سے وابستگی کے کچھ ہی عرصے بعد شَوّالُ الْمُکَرَّم میں ایک رات نمازِ عشاء پڑھ کر فارغ ہوئے تو اچانک سینے میں دَرْد(Pain) مَحسوس ہوا، جو بڑھتا ہی چلا گیا، ڈاکٹرز کے پاس لے جایا گیا، دوا سے کچھ فرق نہ پڑا، مگر پھر اچانک بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبہ کا وِرد شروع کر دیا، ان کے صاحبزادے نے اس طرح اچانک کَلِمَہ طَیِّبہ کا وِرد کرنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: بیٹا! سامنے دیکھو! میرے پیرو مرشِد امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کَلِمَۂ طَیِّبہ پڑھنے کی تلقین فرمارہے ہیں۔ یہ کہہ کر دوبارہ بلند آواز سے کَلِمَۂ طَیِّبہ پڑھنا شروع کر دیا اور اسی طرح کَلِمَۂ طَیِّبہ کا وِرد کرتے کرتے ان کا وصال ہو گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَحادیثِ مُبارکہ کی تعظیم

اے عاشقانِ رسول! بِلا شُبہ یہ ایک حقیقت ہے کہ جس سے عشق ہو جاتا ہے اُس سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے بھی عشق ہو جاتا ہے، مثلاً محبوب کے گھر، اُس کے در و دیوار حتّٰی کہ محبوب کے گلی کُوچوں تک سے عقیدت کا تَعَلُّق(Relation) قائم ہو جاتا ہے۔ پھر بَھلا جو عشقِ نبی میں گم ہو چکا ہو وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے نسبت کے سبب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی احادیثِ مبارَکہ سے مَحَبَّت کیوں نہ رکھے گا اور کیوں نہ اُن کا ادب و احترام کرے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حضرت سَیِّدُنا امام بخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا شُمار بھی اُنہی باکمال ہستیوں میں ہوتا ہے جو ادب و تعظیم کے پیکر اور سچے عاشقِ رسول تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ادب و تعظیم کا دامن تھام کر عشقِ مُصطفٰے کے گہرے سَمُنْدَر میں ڈوب کر لاکھوں احادیثِ کریمہ میں سے "صحیح بخاری" کی صورت میں صحیح ترین احادیثِ مبارَکہ کا قیمتی خزانہ جمع کر کے اُمّتِ سرکار

کو عطا فرمایا۔ آیئے! اِس مبارک کتاب کی شان و عظمت سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

امام بُخاری رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کا حدیث لکھنے کا انداز

حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ میں نے **"صحیح بُخاری"** میں تقریباً چھ ہزار (6000) احادیث ذِکر کی ہیں، ہر حدیث کو لکھنے سے پہلے غُسل کرتا، دو رکعت نفل نماز ادا کرتا اور اِستخارہ کرتا۔ جب کسی حدیث کی صِحَّت پر دل جمتا تو اُسے کتاب میں شامل کر لیتا۔ (ھدی الساری، مقدمۃ، ۱/۱۰) (نزہۃ القاری، ص ۱۳۰)

چھ لاکھ حدیثوں کے حافظ

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: مجھے چھ لاکھ حدیثیں یاد ہیں، جن میں سے چن چن کر سولہ (16) سال میں، میں نے اِس جامع (بخاری) کو لکھا ہے، میں نے اِسے اپنے اور اللہ پاک کے درمیان دلیل بنایا ہے۔ (مقدمہ فتح الباری، ص ۱۰) میں نے اپنی اِس کتاب میں صِرف صحیح اَحادیث داخِل کی ہیں اور جن حدیثوں کو میں نے اِس خیال سے کہ کتاب بہت لمبی نہ ہو جائے چھوڑ دیا وہ اِس سے بہت زیادہ ہیں۔

(نزہۃ القاری، ص ۱۳۰)

آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ نے دیگر بھی کئی کتابیں[1] لکھی ہیں مگر صحیح بخاری شریف حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ کا وہ عظیم کارنامہ ہے جس نے نہ صِرف عوام و خواص میں مقبولیت کی معراج پائی بلکہ بارگاہِ رسالت سے بھی اِسے مقبولیت کا اعزاز عطا ہوا، یُوں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ نے اِسے اپنی طرف منسوب کرتے ہوئے **"میری کتاب"** فرمایا، چنانچہ

---

1 . . . مثلاً التاریخ الکبیر، التاریخ الاوسط، التاریخ الصغیر، کتاب الضعفاء، خلق افعال العباد، المسند الکبیر، کتاب العلل، الادب المفرد وغیرہ

بارگاہِ رسالت میں صحیح بخاری شریف کی مقبولیت

حضرت سَیِّدُنا امام ابوزید مَرْوَزِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ مکّے شریف میں مقامِ اِبراہیم اورحَجَرِ اَسْوَد کے درمیان سو رہا تھا کہ میرا نصیب جاگا اور خواب دیکھا کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرمارہے ہیں: اے ابوزید! کتابِ شافِعِی کا دَرْس کب تک دو گے، ہماری کتاب کا دَرْس کیوں نہیں دیتے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے عَرْض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میری جان آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر قربان! آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی کتاب کونسی ہے؟ مَدَنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جامع محمد بن اسماعیل یعنی امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی کتاب **"بخاری شریف"**۔ (بستان المحدثین، ص۲۷۵ ملخصًا)

اے عاشقانِ اولیا! غور فرمائیے! جس کتاب کو رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پسند فرمائیں اور اُسے اپنی طرف منسوب فرمائیں تو اندازہ لگائیے کہ اُسے پڑھنے، سُننے اور اُس کا ختم کرنے والوں کو اِس کی کیسی کیسی بَرَکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! ترغیب کے لئے خَتْمِ بُخاری کی چند بَرَکتیں مُلاحظہ کیجئے، چنانچہ

خَتْمِ بُخاری کے فوائد

(بعض) عارفین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن سے منقول ہے: اگر کسی مشکل میں صحیح بخاری کو پڑھا جائے تو وہ مشکل حل ہو جاتی ہے اور جس کشتی (Boat) میں صحیح بُخاری ہو وہ غَرَق نہیں ہوتی۔ حافظ اِبنِ کثیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: خشک سالی میں **"صحیح بُخاری"** پڑھنے سے بارش ہو جاتی ہے۔ (تذکرۃ المحدثین، ص۱۹۸) مشہور مُحَدِّث حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ العزیز مُحَدِّثِ دِہلَوِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سختی کے وَقْت، دشمن کے خوف، مَرَض کی سختی اور دیگر بلاؤں میں اِس کتاب کا پڑھنا علاج کا کام دیتا ہے، اکثر

اِس کا تَجْرِبَہ ہوچکا ہے۔(بستان المحدثین، ص۲۷۴ ملخصاً) حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعدِ قرآن شریف صحیح ترکتاب بُخاری شریف مانی گئی ہے، مصیبتوں میں خَتْمِ بُخاری کیا جاتا ہے، جس کی بَرَکت اور اللہ پاک کے فَضْل سے مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔(مرآۃ المناجیح،۱/۱۱ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس اِصلاح برائے قیدیان

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ "صحیح بخاری" کیسی برکتوں والی کتاب ہے اور اس کی بَرَکت سے کیسے کیسے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔تو آیئے! آپ بھی فیضانِ امام بُخاری اور فیضانِ صحیح بخاری سے مالا مال ہونے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر خدمتِ دین کے لئے اپنی خدمات پیش کیجئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کے کم و بیش 107 شُعبہ جات میں سُنّتوں کی دُھومیں مچا رہی ہے،جن میں سے ایک شعبہ "مجلس اِصلاح برائے قیدیان" بھی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس مجلس کے ذریعے مُسلمان قیدیوں کی سُنّتوں بھری تَربِیَت کے لئے دُنیا کے کئی جیل خانوں (Jails) میں مَدَنی کام کی ترکیب ہے۔پاکستان کی کئی جیلوں میں تعلیمِ قُرآن کے لئے مَدرَسے قائم ہوچکے ہیں،اِنْ شَآءَ اللہ تمام جیلوں میں یہ مَدارس قائم کئے جائیں گے۔کئی جیلوں میں روزانہ شیخِ طریقت،امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسائل سے دَرْس دیا جاتا ہے،مُختلف جیلوں میں ماہانہ و ہفتہ وار اِجتماعِ ذِکرو نعت کا سِلْسِلہ بھی ہوتا ہے،دُکھیارے قیدیوں کو مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے دیئے ہوئے تعویذات فِیْ سَبِیْلِ اللہ پہنچائے جاتے ہیں،رہائی پانے والوں کی تربیت کے لئے مُختلف کورسز کا اِہتمام کیا جاتا ہے،مثلاً 41 دن کا مَدَنی اِنعامات و مَدَنی قافلہ کورس، 63 دن کا مَدَنی تَربِیَتی کورس، 12 روزہ مَدَنی کورس،

اِمامت کورس اور مُدرِّس کورس وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! عُموماً ایک عام انسان جب تک دُنیا میں زندہ رہتا ہے اُس وَقت تو وہ دُوسروں کو فائدہ پہنچانے پر قُدرت رکھتا ہے مگر مرتے ہی یہ سِلسِلہ خَتْم ہوجاتا ہے مگر اَوْلِیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی شان و عظمت اِس قَدر بلند وبالا ہوتی ہے کہ جب تک یہ حضرات اِس دُنیائے فانی میں اپنی ظاہِری حَیات کے ساتھ موجود رہتے ہیں تو نیک ہوں یا بُرے سَبھی کو فَیضیاب فرماتے اور ہر طرف اپنی بَرَکتیں لُٹاتے ہیں پھر جب یہ حضرات اپنے مزارِ اَقْدس میں تشریف لے جاتے ہیں تو وہاں بھی اُن کی ذات اور اُن کے مزار شریف سے بَرَکات ظاہر ہوتی رہتیں اور لوگ فیضیاب ہوتے رہتے ہیں۔ آیئے! بعدِ وصال حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی ایک کرامت اور آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مزار شریف کی ایک بَرَکت مُلاحظَہ کیجئے، چُنانچہ

سَیِّدُنا اِمام بخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے وسیلے سے دُعا

علامہ تاجُ الدِّین سُبْکِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے وِصالِ ظاہری کے (200 سال) بعد سَمَرْقَنْد میں بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس گئے، لوگوں نے کئی بار نمازِ اِسْتِسْقاء پڑھی اور دعائیں مانگیں لیکن بارش نہ ہوئی، پھر ایک نیک شخص جو دنیا سے بے رغبتی اور تَقْویٰ و پرہیز گاری کی وجہ سے مشہور تھا، شہر کے قاضی کے پاس گیا اور اُسے مشورہ دیا کہ تم شہر کے لوگوں کو لے کر حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قَبْر پر جاؤ اور وہاں جا کر اللہ پاک سے بارش کی دعا مانگو، شاید اللہ پاک تمہاری دعا قَبول فرمالے، قاضی نے یہ مشورہ قَبول کرلیا اور لوگوں کے ساتھ حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قَبْر پر آیا، حضرت سَیِّدُنا امام

بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے وسیلے سے دعائیں کیں اور گریہ وزاری کی، حضرت سَیِّدُنا امام بُخاری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے دعا قبول ہونے کے لیے سفارش کی، نہایت ہی خُشوع و خُضوع سے دعا مانگی، اُسی وَقْت آسمان پر بادل چھاگئے، سات روز (Seven Day) تک مُسَلْسَل بارش ہوتی رہی اور اِتنی بارش ہوئی کہ لوگوں کے لیے مقام "خَرْتَنْك" سے "سَمَرْقَنْد" تک پہنچنا بھی مشکل ہو گیا۔ (طبقات الشافعية الكبرى، الطبقة الثانية، ۲/۲۳۴) (خَرْتَنْكْ سے سَمَرْقَنْد تک صرف 3 مِیل کا فاصلہ ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْهِم اجمعین اور اہلِ حق علمائے کرام کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ اپنی مشکلات کے حل کے لیے اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے مزارات پر حاضری دِیا کرتے اور مَن کی مُرادیں پاتے تھے۔ آیئے! بَرَکت حاصل کرنے کے لئے بزرگوں کے مزارات پر جانے کی برکات کے بارے میں 2 روایات سنیئے، چُنانچہ

1. حضرت سَیِّدُنا حسن بن ابراہیم خَلّال حَنْبَلِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی تو میں حضرت سَیِّدُنا امام موسیٰ بن جعفر رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہو کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ کریم میری مشکل کو آسان کرکے مجھے میری مراد عطا فرمادیتا ہے۔(1)

2. شافِعیوں کے عظیم پیشوا حضرت سَیِّدُنا امام محمد بن اِدریس شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں دو رکعت نَماز ادا کرکے حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار شریف پر جاکر اللہ کریم سے دعا مانگتا ہوں، اللہ پاک میری حاجت جلد پوری کردیتا

1...تاریخ بغداد، مقدمة المصنف، باب ماذكر فی مقابر بغداد...الخ، ۱/۱۳۳

ہے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رَمَضان! رَمَضانُ المبارک کے بعد شوّالُ الْمُکَرَّم کی آمد آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں اِہتمام کے ساتھ عِیْدُ الْفِطْر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے اور اس کی برکتیں پاتے ہیں۔ آیئے! ہم بھی شَش عید کے روزوں کے فضائل سنتے ہیں تاکہ ہمیں بھی یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی سعادت نصیب ہو، چنانچہ

شَش عید کے روزوں کے فضائل

1. ارشاد فرمایا: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر چھ (6) دن شَوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ...الخ، ۳/۴۲۵، حدیث: ۵۱۰۲)

2. ارشاد فرمایا: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ (6) شَوّال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔ (مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، ص ۵۹۲، حدیث: ۲۷۵۸)

3. ارشاد فرمایا: جس نے عیدُ الْفِطر کے بعد (شَوّال میں) چھ (6) روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس (10) ملیں گی۔ (ابن ماجه، کتاب الصیام، باب الصیام ستة ایام...الخ، ۲/۳۳۳، حدیث: ۱۷۱۵)

خَلیلِ مِلَّت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد خلیل خان قادِری برکاتی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں دو (2) روزے

1 ...الخیرات الحِسان، الفصل الخامس والثلاثون، ص ۹۴ ملتقطاً

اور عِیْدُ الْفِطْر کے دوسرے روز ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب (Suitable) معلوم ہوتا ہے۔ (سنی بہشتی زیور، ص۳۴۷ ملخصاً) اَلْغَرَض عِیْدُ الْفِطْر کا دن چھوڑ کر سارے مہینے میں جب چاہیں شَشْ عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔ لٰہذا تمام اسلامی بھائی یہ نِیَّت کیجئے کہ اگر زندگی سلامت رہی تو خود بھی شَشْ عید کے روزے رکھ کر اِن کی برکتیں حاصل کریں گے اور دوسروں کو بھی یہ روزے رکھنے کی بھرپور ترغیب دلائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حدیثِ پاک کے بارے میں مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے! حدیثِ پاک کے بارے میں چند مَدَنی پھول سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے بارے میں چالیس (40) حدیثیں یاد کرکے میری اُمّت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اُس کو اِس شان کے ساتھ اُٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہوگا، میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا اور اُس کے لئے گواہی دوں گا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/۶۸، حدیث:۲۵۸) (2) فرمایا: اللہ پاک اُس کو تَرو تازہ رکھے جو میری حدیث کو سُنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔ (تِرمِذی، ۴/۲۹۸، حدیث:۲۶۶۵) ☆اسلام میں کلامُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کے بعد کلامِ رسولِ اللہ (یعنی احادیثِ مبارکہ) کا درجہ ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۱/۲)

اعلان:

حدیث پاک کے بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(2)

1… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2… افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالِیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَرْدگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرونِ ملک)، 30 مئی 2019ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

1…التر

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

حدیثِ پاک کے متعلق بقیہ مَدَنی پھول

☆ہر انسان پر حُضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اِطاعت فَرض ہے اور یہ اِطاعت بغیر حدیث و سُنّت جانے ناممکن ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/۹)☆اَحادیث سے اِنکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطِل محض ہے۔(نزہۃ القاری،۱/۳۶)☆جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے،اُس وَقْت تک بَیان نہ کریں۔(فیضانِ فاروق اعظم،۲/۴۵۱)☆آقا عَلَیْہِ السَّلَام کا فرمان ہے:جب تک تمہیں یقینی عِلْم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو،جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا اُسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن عن رسول اللہ،باب ماجاء فی الذی۔۔۔الخ،۴/۴۳۹،حدیث:۲۹۶۰)☆ایس ایم ایس(SMS)کے ذریعے بغیر حوالے کے کوئی بھی حدیث آگے نہ بھیجیں جب تک کسی سُنّی درست عقیدے والے مفتی صاحب یا کسی سُنّی عالِمِ دین سے تصدیق نہ کروالیں۔(فیضان فاروق اعظم،۲/۴۴۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

☆شبِ قدر کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق"شبِ قدر کی دعا"یاد کروائی جائے گی۔دعا یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ:الٰہی!تو بہت معاف فرمانے والا ہے،معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے،مجھے معاف فرمادے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، ۸۴-باب، ۵/۳۰۶، حدیث: ۳۵۲۴)

(خزینہ رحمت، ص۹۸)

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 50 مَدَنی انعامات:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟(3)ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟(4)اذان و اقامت کا جواب دیا؟(5)313بار درودِ پاک پڑھے؟(6)مسلمانوں کو سلام کیا؟(7)آپ اور جی سے گفتگو کی؟(8)جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟(9)سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟(10)دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟(11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟(12)دو مدنی درس دیئے یا سنے؟(13)مدرسۃالمدینہ بالغان پڑھا"یا"پڑھایا؟(14)12منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4صفحات پڑھے یا سُنے؟(15)فکرِ مدینہ کی؟(16)صلوٰۃُ التوبہ ادا کی؟(17)چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟(18)سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟(19)تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟(20)تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟(21)کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟(22)دو پر انفرادی کوشش کی؟(23)دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟(24)اپنے نگران کی اطاعت کی؟(25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟(26)کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟(27)پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟(28)غصے کا علاج کیا؟(29)فضول سوالات تو نہیں کئے؟(30)نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟(31)فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟(32)گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟(33)تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟(34)دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟(35) صدائے مدینہ لگائی؟(36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟(37)کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(38)جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟(39)دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟(40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟(41)وقت پر قرض ادا کیا؟(42)مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(43)یکساں تعلقات رکھے؟(44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟(45)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4بار لکھ کر گفتگو کی؟(47)ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12منٹ دیکھا؟(48)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟(49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟(50)سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

﴿۞﴾لکھ کر گفتگو 12مرتبہ ﴿۞﴾اشارے سے گفتگو 12مرتبہ ﴿۞﴾نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12مرتبہ ﴿۞﴾قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12منٹ

ہفتہ وار 8مدنی انعامات

(51)ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟(52)بعدِ اجتماع 4پر انفرادی کوشش کی؟(53)مریض کی عیادت کی؟(54)مدنی دورے میں شرکت کی؟(55)جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(56)مسجد اجتماع(ہفتہ وار مدنی مذاکرہ)میں شرکت کی؟(57) مکتوب روانہ کیا؟(58)پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اَہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے،روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے ۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ